ڈائریکٹر پریس سندھ پولیس آفس۔ فون-021 99212639

آئی جی سندھ کا بڑا اقدام۔

نیشنل ،انڈس ہائی ویزاوردیگر شاہراہوں کے لیئے تین ہیوی لفٹر وہیکلز پولیس کے ڈسپوزل پر دیدی گئیں۔

ٹریفک پولیس کے200 اہلکاروں پر مشتمل افرادی قوت بھی فراہم کردی گئی ہے۔

آئی جی سندھ سے آل پاکستان ٹرانسپورٹ الائنس کے وفد کی ملاقات۔

کراچی یکم ستمبر2022؁۔

آئی جی سندھ غلام نبی میمن سے سینٹرل پولیس آفس کراچی میں آل پاکستان ٹرانسپورٹ الائنس کے عہدیداران و ممبران پرمشتمل 08 رُکنی وفد نے ملاقات کی اور سیلاب زدگان کی امداد و دیگر گڈز کیرئیر گاڑیوں کے صوبہ سندھ و دیگر صوبوں تک سفر کو محفوظ بنانے جیسے اقدامات پر تفصیلی گفتگو کی اور اس ضمن میں درپیش دیگر مسائل و مشکلات سے آگاہ کیا۔

آئی جی سندھ نے وفد کو بتایا کہ نوشہروفیروز،نواب شاہ کے مختلف مقامات پر ٹریفک کو رواں دواں رکھنے کے لیئے 200 ٹریفک اہلکاروں پر مشتمل نفری دیدی گئی ہے جبکہ نیشنل،انڈس ہائی ویز و دیگر شاہراوں پر اچانک خراب/پھنس جانیوالی ہیوی وہیکلز کو سڑکوں سے فوری طور پر ہٹانیکے لیئے ٹریفک/تھانہ پولیس کے ڈسپوزل پر تین عدد ہیوی لفٹر وہیکلز بھی دی جا چکی ہیں۔

آئی جی سندھ نے اس موقع پر پولیس کو ہدایات جاری کیں کہ نوشہرو اور نواب شاہ کی جو سڑکیں جگہ جگہ گڑھوں کیوجہ سے ٹریفک جام یا ٹریفک کی روانی میں رُکاوٹ کا سبب ہیں انھیں فی الفور درست حالت میں لایا جائے اور گڑھوں کو کریش مٹی اور ریت وغیرہ سے بھرا جائے۔

آئی جی سندھ نے سیلاب متاثرین کی مدد اور تعاون کے حوالے سے وفد کے جذبے کو سراہا اور تعریف کی۔انہوں نے وفد کو بتایا کہ سیلاب متاثرین کے لیئے امدادی اشیاء کی ترسیل پر مامور گاڑیوں/ٹرکس/ لوڈنگ وہیکلز کی نا صرف صوبہ سندھ کی تمام حدود/سڑکوں/شاہراہوں پر سیکیورٹی کو یقینی بنایا جارہا ہے بلکہ زرعی اجناس، روز مرہ استعمال کی اشیائے ضروریہ و دیگر سامان کی نقل وحمل کے سلسلے میں دیگر صوبوں کو جانیوالی ایسی تمام وہیکلز کے سفر کو محفوظ بنانیکے ہرممکن اقدامات کیئے جارہے ہیں اور اس ضمن میں سندھ کے تمام ڈی آئی جیز و ایس ایس پیز کو باقاعدہ ہدایات بھی جاری کی جاچکی ہیں۔

وفد نے سیکیورٹی کے مجموعی امور اور ٹرانسپورٹ برادری کے مسائل و مشکلات کے حل کی بابت پولیس اقدامات پر اپنے اطمینان کا اظہار کیا اور آئی جی سندھ کا شکریہ ادا کیا اور اپنی جانب سے ہر ممکن تعاون کی یقین دہانی کرائی۔

ملاقات میں ڈی آئی جی ہیڈکوارٹرزسندھ،ڈی آئی جی ٹریفک کراچی و سی پی او میں تعینات دیگر سینئر افسران بھی موجود تھے۔

؛؛؛؛؛؛؛؛؛